Copyright

فارسی کی پہلی کتاب

پنجاب کے سررشتہ تعلیم مین تالیف ہو کر

فارسی کی پہلی

لاہور

کے سرکاری مطبع مین چھاپی گئی

سنہ ۱۸۷۳ء

قیمت ۱۲ تعداد جلد ۵۰۰۰

فارسی کی پہلی کتاب

اِن فقرون مین اضافت کی ترکیبونکو دیکھو اور خیال کرو

آبِ زر - کفِ دست - دلِ من - سرِ وے - رگِ پا -

نسیمِ خر - دَمِ آب +

صفت موصوف کی ترکیبونکو دیکھو اور خیال کرو

شیرِ نر - اسپِ چابک - خطِ خوب - نانِ گرم - آبِ خنک

رنگِ شوخ - رختِ کہنہ - کلاہِ نو +

اور دیکھو یہ صفتین مرکب ہین

گُلِ خوش رنگ - آوازِ دلکش - کتابِ خُوش خط -

پیرِ خم کمر - زنِ خُوب رو - طفلِ نوخیز +

دیکھو یہ خبری ترکیبین مین اُنکے واحد اور جمع پر خیال کرو

احمد ذہین ست - ہمہ خوب اند - محمود غنی ست - کارد کُند ست -
وہا خوش اند - چاقو تیز ست +

ضمیرونکی ترکیب کی خبری حالت پر اور اُسکے واحد اور جمع پر خیال کرو

او ہست - اُنہا ہستند - تو ہستی - شما ہستید - من ہستم -
ما ہستیم +

ضمیرونکی اضافت کی حالت دیکھو

خرِ او بود - خرِ اُنہا بود - کتابِ تو کجاست - خطِ شما خوب ست -
خطِ من بد نیست - سگِ ماست +

اِن کی فاعلی حالت پر غور کرو

او میگوید - اُنہا میروند - تو چرا رفتی ؟ شما دیدید ؟ من دادم -
ما گرفتیم +

مفعول کی حالت کو دیکھو

اورا - اُنہا را - ترا - شما را - مرا دید - ما را داد +

یہہ فعل لازم ہین فاعل اور فعلونکی واحد اور جمع پر خیال کرو

احمد آمد - ہمہ بودند - احمد تو میروی - شما کَی میروید ؟ من می آیم -
ما نمی آئیم +

یہہ فعل متعدی ہین فاعل کے ساتھہ انکی مفعول پر بہی خیال کرو

احمد خط نوشت - ہمہ سلامش کردند - تو درس گرفتی ؟
شما کتابم دیدید ؟ سگے دیدم - بطے دیدیم +

مختلف فعلونکی گردانین مشق کے لئے انکے زمانو پر خیال کرو

(۱) او خانہ نمیرود

او مشق میکند — اُنہا میروند

اُنہا زور میکنند — تو بمدرسہ میروی ؟

تو چہ میکنی ؟ — شما کار میکنید ؟

(۲) من کار میکنم

ما مشق میکنیم

(۳)

او نان نمیخورد

آنها شیر نمیخورند

تو خط نمی نویسی

شما آب نمیخورید

من درس میگیرم

ما قلم نمیدہیم

شما بازار نمیروید؟

من بالا میروم

ما پائین نمیرویم

(۴)

او گفته بود

آنها گفته بودند

تو دیده بودی

شما خوانده بودید

من نگرفته بودم

ما نشسته بودیم

(۵)

او طلبیده است

آنها چه شنیده اند؟

تو چه شنیدی؟

شما چه شنیدید؟

من طلبیدم

ما نه طلبیدیم

(۶)

او راه رفتن نمیتواند — شما خواندن می توانید؟

آنها کے رفتن می توانند — من هنوز گفتن نمیتوانم

تو حالا نوشتن می توانی؟ — ما نشستن نمیتوانیم

مشق کے لئے امر کے مختلف جملے

(۱)

آب بیار - زود بیار - خم شو - پیش بیا - پیشتر بنشین - کتاب وا کن - ورق بگردان - این را بخوان - ہجا کن - باز بخوان از سر بخوان - بلند بخوان - ازبر کن[۱] - گوش کن - از یادت نرود - بس کن بس کن *

(۲)

قائم بگیر[۲] - زود بنویس - زود باش زود باش[۳] - چابک برو[۴] - زودتر بیا - بگزار که برود - نگزار که نبرد - دست چپ برگرد -

۱ ازبر کن اہل زبان اپنی محاورہ میں حفظ کن کی جگہہ بولتے ہیں ۔ ۲ قائم بگیر یعنی مضبوط پکڑو ۔ ۳ یہہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں اردو میں کہتے ہیں کہ جلدی کرو جلدی کرو ۔ ۴ یعنی جلد جاؤ اور اسیطرح چابک بیا یعنی جلد آؤ ۔

پس پس بیا - پیش پیش برو - دست راست ببین - ببین و
بنویس - پائے چپ بردار - آہستہ برو +

(۳)

پیش شو پیش - صبر کن - آرام بگیر - درون بیا - از خانہ برآ
قدری آب بگیر - باز گو - ہوشیار - ساعتی پس برو - این را
بنویس - درست بنشین - سرمشق[۱] پیش بگزار - زود بنویس +

چھوٹے چھوٹے جملے مشق کے لئے

(۱)

اجازت ست ؟ بیرون روم ؟ آب بخورم ؟ میروم می آیم -
او سیب میخورد - خط می نویسد - احمد کجا میروی ؟ باش باش
کہ میرسم - ساعتی آرام بگیر - احمد میرود - تو ہم برو +

---

[۱] خوشخط قطعہ جسے دیکھ دیکھکر مشق کریں اور سرمشق کو بے اضافت پڑھنا چاہئے ۱۲

(۲)

قلمت چہ شد ؟ در قلمدان باشد - او از بر میخواند - تو روئے[۱]
کتاب میخوانی - این ہمانست - او از شما[۲]ست - این از ماست -
ہمہ آنجا ہستند - شب اینجا بودند - ہمانوقت رفتند یکی نماند +

(۳)

ہیچکس نرفتہ - او کیست ؟ چہ کارہ است ؟ ہمین ست ؟
خیر[۳] - دیگر ست - نہ اینست نہ آنست - فردا میروم -
چہ حکم ست ؟ این را میگیرم - عیبے کہ ندارد ؟ بگیر
عیبی نیست - ہمہ اش تراست +

(۴)

خیلی بلند ست - احمد کجا ماندہ ؟ پس پس می آید - بکسی حرف

---

[۱] یعنی تو دیکھ دیکھکر پڑھتا ہے جسے اردو میں کہتی ہیں کہ ناظرہ پڑھتا ہے ،، [۲] وہ تمہارا ہے ،،
[۳] اہل زبان نہیں کے معنوں میں بولتے ہیں یعنی نہیں یہہ اور ہے ،،

هیزم گاهے گاہے میروم - چنین ست یا چنان ؟ بابد ہمید -

دیگر ندارم - جانِ[1] شما کہ ندارم - خیر من ہم منیجہ اسم - بکار[2]

ندارم - اینچہ میخوانند ؟

(۵)

اینجا کہ می ماند ؟ او احمق ست - عجب احمقی ست ! سخت بیعقلیست !

عجب بے کمالی ست ! بالا بود - بزمین افتاد -

سرش بسنگ خورد - استخوانش ریز ریز شد - این سیاہ ست

یا کبود ؟ گلنار ست یا نارنجی ؟

ضمیرین اور انکی مختلف ترکیبین مشق کے لئے

پیش او[3] ہست ؟ او دارد ؟ او سگے دارد - پیش شانست -

اُنہا دارند - اُنہا اسپکے دارند - پشت ہست ؟ اسپ داری ؟

---

[1] یعنی تمہاری جان کی قسم کہ میری پاس نہین ۱۲ [2] اہل زبان ایسی موقع پر بولتے ہین جیسے ہم کہتے ہین کہ مجھے نہین چاہیے ۱۲ [3] ایسے مقام پر اہل زبان یہہ بہی کہتے ہین کہ او دارد یعنے اُسکے پاس ہے ۱۲

پشت اسپ ہست ؟ پیش شما ہست ؟ پیش شما خروسی ہست ؟

شما سگ دارید ؟ پیش من ہست - کارد پیش من ہست - بندہ کارد دارم[1]

پیش ما ہست - پیش ما شتر ست - ما داریم - ما شتر داریم +

(۲)

خروس من پیش تست ؟ پیش من نیست - پیش بندہ نیست - پاپوی

من پیش شماست ؟ پیش ما نیست - ما نداریم - خرِ من پیش اوست -

خرِ من پیش او نیست - او ندارد - قیچی شما پیش من ست - پیش او نیست

او ندارد - کلاہِ شما پیش اُنہاست - خیر - پیش اُنہا نیست - اُنہا ندارند -

(۳)

کلاہت پیشِ شانست - خیر - پیشِ شان نیست - پیشِ اُنہا نیست -

کتابت پیشِ ماست - خیر - پیش شما نباشد - پیش اُنہا باشد -

قلمِ ما پیش شانست - پیش اُنہا نیست - پیشِ خودت باشد -

---

[1] اہل زبان اپنے محاورہ مین اسیطرح کہتے ہین یعنی میرے پاس چاقو ہے ۱۲

چاقوے شان پیش تو نیست ؟ پیش ملکے دیدید - مداد آنہا پیش ماست -

پیش شما کجا باشد - پیش خودشان باشد +

(۴)

پیش من بود - من داشتم - بنده داشتم - پیشت بود -

تو داشتی ؟ پیشش بود - او داشت ؟ پیش ما بود -

ما داشتیم ؟ پیش شما بود - شما داشتید ؟ پیش شان بود -

آنہا داشتند ؟

(۵)

من نداشتم - بنده نداشتم - تو نداشتی - ما نداشتیم -

شما نداشتید - آنہا نداشتند - او نداشت +

؎ اب اہل ایران پنسل کو مداد کہتے ہیں قلم سرمہ اور قلم فرنگ فارسی کتابی ہے اور مداد …
ربر کو کہتے ہیں ؎ نمبر (۴) میں جو ایک ایک سطر میں کئی کئی فقرہ ہیں مضمون جرح فصاحت
سے مسلسل ہو جائیں وہ بول دیتے ہیں ۔

(۶)

پیش من نبود - پیشت نبود - پیشش نبود - پیش ما نبود -

پیش شما نبود - پیش شان نبود +

دیکھو نمبر ۵ کی چیز کے لئے اور آدمی کے لئے اور وقت کے لئے کن لفظوں سے پوچھتے ہیں -

(۱)

این کیست ؟ کدام کس ست ؟ چہ کارہ است ؟ بہ فعلت چیست ؟

این از کیست ؟ بدستت چہ داری ؟ چہ قدر است ؟ دواتم پیش کہ بود ؟

این چہ قدر باشد ؟ کہ داد دست بشما ؟ این چیست ؟

(۲)

کدام کس بشما داد است ؟ سیب از کجا یافتی ؟ بہی از کیست ؟ کتابم

پیش کیست ؟ تصویرہا از کجا بگیر آمدند ؟ شما کداش میخواہید ؟

؎ یعنے کون ہے اور کس رنگ ڈہنگ کا آدمی ہے ؎ یہ چیز کس کی ہے ؎ اسے ابن جی
ایسی جگہ بولتے ہیں جیسے کہتے ہیں کہ یہ چیز کہاں سے ہاتھ آئی ۔

کدام یکی با احمد بدہم؟ احمد چرا اینجا نمی آید؟

(۳)

اکنون چگونہ است؟ کے می آید؟ خانہ محمود کجاست؟ بکدام محلہ می نشنید[۱]؟ ساعت چند زدہ؟ چند ساعت روز برآمدہ؟ شب چہ قدر گذشتہ؟ کتاب بچند گرفتی؟ بنظرِ شما مال چند است؟ امروز چندم ماہ است؟

متفرق جملے مشق کے لئے

(۱)

بیائید بنشینید - چیزے گپ زنیم - در قفس چیست؟ عجب مرغ خوش الحانیست - پوستینی میخواہم - از کجا بدست آید؟ تلاش میکنم - پیدا میشود - تمام روز گشتم دو تا بگیر آید - رخت شما چرک شدہ - امروز آلش[۲] میکنم - پیراہن شما

۱؎ کونسے محلہ مین رہتا ہے ۱۲ ۲؎ اہل زبان اپنے محاورہ مین بدلنے کے معنوں مین بولتے ہین رخت آلش کردن کپڑے بدلنا یہ بہی خاص محاورہ اہل زبان کا ہے ۱۲

بچس شدہ - حالا آب[۱] می کشم ÷

(۲)

ہر صبح بہ آرگ طنبور میزنند - گاؤرا دیدید؟ شاخ ندارد - این سنگ چہ قدر سنگین باشد؟ زنجیر ساعت ببینم؟ چند دانہ با[۲] آنہ دارد؟ - قیمتِ این فیروزہ چہ باشد؟ فقیرے بر در استادہ است - بگو ما ہم مہمان ہستیم - خانہ خانۂ نیست - بگو دم[۳] دروازہ بنشیند ÷

(۳)

کار خود را بانجام رسانیدی؟ زود بیار زود بیار - چابک بیا - اگر دیر میکنی کار از دست میرود - اگر زود تر نمیکنی کار از تو میگیرم - آوازم کہ شنیدند ہمہ ترسیدند - باری سخنم گوش کردند - ہمہ شان[۴] ہم کم آزردگی دارند - خدا از دشمنم نگہداشت ÷

۱؎ یعنے غوطہ دونگا جیسے ہندی مین کہتے ہین کہنگال ڈالونگا ۱۲ ۲؎ با دانہ زنجیر کا حلقہ ۱۲ ۳؎ جسے اردو مین ڈیوہڑی کہتے ہین ۱۲ ۴؎ ہمہ شان کو بے اضافت پڑہنا چاہیے یعنے وہ سب ۱۲

(۴)

چرا اگر بزرگم؟ باکی نیست۔ من بلند بالا هستم۔ شما پست قامت هستید
او میانه قدست۔ ریشش[1] چه قدر بلندست۔ عجب ریش درازی دارد!
کفش خودم گم کردم۔ نارنج از کجا آوردید؟ بابدبید۔ همین
یکدانه ست دیگر ندارم۔ جانِ[2] شما که ندارم ✤

(۵)

بنده امروز قشون[3] رفته بودم۔ راه غلط[4] کردم۔ بسیار سرگردان
شدم۔ شما خانه رفته بودید؟ این شهر از علاقه پنجابست۔ این کیست
که بزمین افتاده؟ بیچاره حمالست۔ بسیار خسته[5] شده۔ بارش خیلی
گران بود۔ از پشت انداخته بسایه درخت آرام میگیرد ✤

۱ ریش بلند اور زلف بلند ایسی جگہہ بلند کے معنے دراز لیتے ہین ۲ یعنے قسم بجان شما
۳ قشون لشکر اور چھاونی کو اہل ایران قشون کہتے ہین ۱۲ ۴ محاورہ ہے یعنے مین رستہ
بھول گیا ۱۲ ۵ اہل زبان اپنی گفتگو مین تھکے ہوئے کو خستہ بولتے ہین ۱۲

(۶)

احمد روزنامچه[1] اش آورده بود۔ حساب خودش تفصیل کردم۔ ده روپیه
بپای[2] شما هم نوشته۔ هنوز بیست روپیه برد دارم۔ بد بده[3] آدم است
نیز من هم بدبگیر[4] هستم۔ صبح زود[5] میروم۔ سر راهش میگیرم۔ بنده
باین کارها غرض ندارم ✤

(۷)

ملا فرقان خود را خود خراب کرد۔ بعیش و عشرت افتاد۔ تمام مالش
برباد داد۔ کنون غیر از حسرت چاره چیست؟ روزی زنجیرخانه[6] میرود
پیش خدمت شما کجاست؟ بازار رفته۔ همسایه آغا رفته۔ بی بی کاری
رفته۔ درونست۔ خانه را صفا میدهد۔ مگر این برادری دارد؟

۱ حساب کتاب کے کاغذون کو اہل ایران روزنامچہ کہتے ہین ۱۲ ۲ محاورہ ہے یعنے تمہارے ذمہ
۳ جیسے اردو مین نادہند یا لے لوٹ کہتے ہین ۱۲ ۴ بری طرح لینے والا جسے ہندی مین کابلی یا ڈکیت کہتے ہین ۱۲
۵ محاورہ ہے جیسے ہندی مین کہتے ہین کہ بہت سویرے ۱۲ ۶ جیلخانہ ۱۲

(۸)

خود شما چنین کارها چرا میکنید؟ پیش خدمتها سلیقه ندارند - برادر
شما چه میکند؟ غذا می خورد می آید - چه میخوانید؟ همان کتاب
دیروزه است - برادر شما چه میخواند؟ همین میخواند - هرچه او میخواند من میخوانم
میروید؟ - اکنون شما را کی می بینم[۱۵]؟ فردا ⁘

(۹)

شما چرا میروید؟ چه طور نروم؟ اگر نروم او می آید - اگر صورت
این است - من هم بروم؟ اگر این کار رکردی گوئی از میدان بردی - هرچه
او میکند میکنم - آب می بارد - بیائید درون بنشینیم - پیش بنده چرا
نمی نشینید؟ اینجا چرا نمی نشینید؟ پهلوئم بنشینید ⁘

(۱۰)

آنجا هرچه کردید شما کردید - من هم همین فکر هستم - این بسیار

[۱۵] محاوره ہے یعنے ہمسے تمسے کب ملاقات ہوگی ۱۲

خوب است - اگر چنین است شما بفرمائید - خیر است؟ امروز متفکر بنظر
می آئی - دلم هم غمگین است - فکر چیست؟ بفضل خدا است - شما هیچ
فکر نکنید - خاطر جمع باشید - آرام بنشینید ⁘

دیکھو مختلف وقتوں کے لئے کیا کیا لفظ ہیں اور کیونکر بولے جاتے ہیں

من اول بشما گفته بودم - پیش هم گفته بودم - او پیشتر بمن گفته بود -
خیر آخرها خود می بینید - امسال خیلے گرانیست - سال گذشته
اینحال نبود - سال آینده ارزانی میشود ⁘ دیروز او را دیدم -
پریروز خودش اینجا بود - پری پری روز خبر ندارم - امروز هلال
خواهد بر آمد ⁘

(۲)

اکنون شب ماه است - فردا دعوت شما ست - فردا که فرصت ندارم
فرصتم نیست پس فردا یا پس پس فردا - دی شب نیامدید - پری شب
هم غائب بودید - امشب همین جا باشید - خیر - فردا شب می آیم -

پاسی از شب گذشته بود - پاره از شب باقی بود - نیم شب بر آسمان
روشنی چه بود؟ بلے شبها بباشد +

(۳)

دو روزه آزادیست - بیائید سیر باغ کنیم - این قدر فرصتم کو؟
صباح زود برود - طرف روز پس بیاید - شام خانه میرسم -
احمد اینجا کے مے آید؟ گاه گاه مے آید - اینک اینجا بود -
ساعتی پیش از شما رفته - صبح و شام مے آید - هنوز نیامده - ساعتے
پس بیائید +

(۴)

اکنون ما میرویم کے رفتن میتوانید - حالا تا کے میگذاریم - بگذارید که
بروم باز می آیم - هرگاه شما می آئید من هم می آیم - در زمستان قریب با چاشت

۱ھ اس ملک مین چھٹی کے لئے کوئی لفظ نہین ہان جمعہ کی یا کسی عید کی چھٹی ہوتی ہے تو کہتے ہین که امروز
دفتر خانه نیست روز جمعه است یا عید قربانست - گر یہان اگر چھٹی کا لفظ نہین بھی بولنا پڑا تو آزادی
یا چھٹی کہتے ہین ۱۲ ۵ۍ جیسے ہم تیسرا پہر کہتے ہین ۲

مدرسه وا میشود - طرف روز رخصت میشود - وقت رخصت ساعت
چهارست - در تابستان صبح وا میشود که ساعت شش باشد - نیم روز رخصت
میشود که ساعت دوازده است +

مدرسه اور مکتب کی گفتگو

(۱)

برادر برخیز آفتاب برآمد - برخیز که آفتاب بلند شد - وقتِ مکتب یه بستن
آب گرم آماده است - آفتابه بگیر دست و رویت بشو - موهاے
خود را شانه کن - ناشتا هم تیارست - ناسپاتی که داد دست بشما؟
نهار نخورید که رطوبت مے آرد - چرا گریه میکنی؟

(۲)

رختت در بر کن - کاهلی مکن - رختت کثیف شده - چرا آتش نمیکنی؟
برداشت داغ گرد دست به سر انگشت پاک کن - کتابت کجاست؟
جزدان چه کردی؟ بگیر و بمکتب برو - امروز بمدرسه نمیروی؟
بلے روز آزادیست - ساعت ده نزده - هنوز دیرستا - بست

پاسی از شب گذشته بود - پاره از شب باقی بود - نیم شب بر آسمان
روشنی چه بود؟ بلے شہابه باشد +

(۳)

دو روزه آزادیست - بیائید سیر باغ کنیم - این قدر رفتیم کو؟
صباح زود بروید - طرف روز پس بیائید - شام خانه میرسیم -
احمد اینجا کے مے آید؟ گاه گاه مے آید - اینک اینجا بود -
ساعتی پیش از شما رفته - صبح و شام مے آید - ہنوز نیامده - ساعتے
پس بیائید +

(۴)

اکنون ما میرویم کے رفتن میتوانید - حالا تا کے میگذاریم - بگذارید که
بروم باز می آیم - ہرگاه شما می آئید من ہم می آیم - در زمستان قریب چاشت

۱؎ اس ملک مین چھٹی کے لیے کوئی لفظ نہین ہان جمعہ کی یا کسی عید کی چھٹی ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ امروز دفتر خانہ نیست روز جمعہ است یا عید قربان است - مگر یہان اگر چھٹی کا لفظ نہین بھی بولنا پڑا تو آزادی یا چھٹی کہتے ہین ۱۲ ۲؎ جیسے ہم تیسرا پہر کہتے ہین ۲

مدرسه وا میشود - طرف روز رخصت میشود - وقت رخصت ساعت
چار است - در تابستان صبح وا میشود که ساعت شش باشد - نیمروز رخصت
میشود که ساعت دوازده است +

مدرسه اور مکتب کی گفتگو

(۱)

برادر برخیز آفتاب برآمد - برخیز که آفتاب بلند شد - وقت مکتب قریب است
آب گرم آماده است - آفتابه بگیر دست و رویت بشو - مویہاے
خود را شانه کن - ناشتا ہم تیار است - ناسپاتی که داد است بشما؟
نہار نخورید که رطوبت مے آرد - چرا گریه میکنی؟

(۲)

رختت در بر کن - کاہلی مکن - رختت کثیف شده - چرا آتش نمیکنی؟
بردامنت داغ گرد است به سر انگشت پاک کن - کتابت کجاست؟
جزدان چه کردی؟ بگیر و بمکتب برو - امروز بمدرسه نمیروی؟
بلے روز آزادیست - ساعت ده نزده - ہنوز دیر است - بست

لمحه باقیست ◆

(۳)

کتاب خودت خراب نکنی - به بین ورق دریده میرود - میان مقوّی نگهدار -
امروز نسبت بهر روزه دیر شده - زود بیائید که دیر میشود - خیر هنوز
وقت ست - عمارتیکه پیش روی شماست همین مدرسه است -
آقا حسین سر کن و برکن کجا میروی؟ باش باش که من هم میرسم ◆

(۴)

جناب آقا بنده امروز بمکتب آمده‌ام - کدام کتاب بخوانم؟ خانه پندنامه
میخوانده‌ام - در قواعد هنوز چیزے نخوانده‌ام - الفاظ با املا میتوانی
بنویسی؟ خیر نو آموزم - هنوز یاد نگرفته‌ام - از شفقت
جناب ترتیب ترمے آموزم - طوریکه فرمایند بعمل آرم - این
الفاظ را روان کن - همین را مشق بنویس که املا بدرست شود

[1] میں نے ابھی یہ نہیں سیکھا

چشم[5] ◆

۵
(۵)

صبح زود برخیز - تا آفتاب برآید - از ضروریات فارغ باشی - رخت پاکیزه در بر کن
بروقت خود را بمدرسه برسان - چون بمکتب درآئی آداب جا را نگهدار -
چون پیش استاد آئی سلام کن - جاے خودت آرام بنشین -
پیش و پس و راست و چپ نظر مکن - تا نشسته باشی مؤدب بنشین ◆

(۶)

چون رخصت شوی بخانه برو - در راه بازی مکن - خانه که میرسی بزرگان را سلام
کن - کتاب بر طاقچه بگزار - دست و رو شسته هرچه حاضر باشد قدرے بخور ساعتی
بیرون تفریح کن - با اطفال هرزه نگردی - پیش از شام خانه بیا - هرچه بروز خواندی
بازش بخوان - خواندن شب بر دل نقش میشود - به حرفهاے بد زبان
آشنا مکن - مکتب جاے خواندن ست نه جاے بیهوده گفتن ◆

[5] چشم بسر و چشم یعنی آنکھوں سے اور یہ محاورہ گویا بر بات میں انگلیہ کام ہی
کہ جب کسی کام کے لئے حکم کرو تو فوراً تعمیل بہت اچھا کی جگہ کہتا ہے چشم

(۷)

احمد بیا کتابِ خودت بیار بشنوم چه خواندی ۔ اگر یاد داری چرا نمیخوانی ؟
محمود تو بگو ۔ اگر میدانی چرا نمیگوئی ؟ درست بخوان ۔ غلط مکن آغا ۔ در کتاب
همین نوشته ۔ خیر کاتب غلط کرده ۔ قلم بگیر درست کن ۔ روی ورق بگردان
هرچه خوانی فهمیده بخوان ۔ با آهستگی بخوان ۔ طوطی وار از بر کردن فائده ندارد ۔
بمطلب رسیدن الفاظ از بر کردن حاصل چیست ؟ بخوان هنوز روان نشده ۔

(۸)

چه نام داری آغازاده[۱] ! نام پدر شما چه باشد ؟ چه کار میکنید ؟ سوداگری ۔
عمر شما چه قدر باشد ؟ چارده ساله ۔ بکدام مدرسه می نشینید ؟ کلاه بر سرت
درست بگذار ۔ چرا کج گذاشتی ؟ بنشین درست یاد کن ۔ پیش روی من بنشین
پشت سرم[۲] چرا نشستی ؟ بیا پهلوی احمد بنشین ۔ هاشم را آواز کن ۔ درین ماه
دو سه روز غیر حاضر بود ۔ آغا حسین هم هفت روز نبود ۔ تا توانید شما غیر حاضر نباشید

۱؎ یعنی صاحبزادے تمہارا کیا نام ہے ۱۲ ۲؎ اہل زبان اپنے محاورہ میں پشت سر پس کی جگہ بولتے ہیں

(۹)

وقتِ برخاست قریب است ۔ دو ساعت چار دقیقه باقیست ۔ اجازت بدهید
میروم آب خورده می آیم ۔ بمشق خودت بیا که ببینم ۔ این[۱] کیست ؟ این
نسبت بآن بهتر است ۔ این سطر بهتر نوشته ۔ کرسی این اندکی راست نشده ۔ این
حرف شما بقاعده است ۔ سرمشق را دیده بنویس ۔ مرکب[۲] خیلی غلیظ است ۔

(۱۰)

کاغذ آهار ندارد ۔ مرکب[۳] را میکشد ۔ ببینید مرکب ما چه قدر روشن است
دوات شما آبکی[۴] است ۔ همین صفحه را که خوانده نقل بردار ۔ این طفل ها چرا شلاق
میکنند ۔ البته خطائی سرزده باشد ۔ درس خودش روان نکرده باشد ۔
از همین است که زیر چوبش میکشند ۔ احمد ! کجا ؟ بگذار که هنوز فرصت
بازی ندارم ۔ احمد ساعتی هم خانه نمیماند ۔ کجا میرود ؟ بنده خبر ندارم ۔

۱؎ یعنی یہ کس کی مشق ہے ۱۲ ۲؎ اہل زبان اپنے محاورہ میں سیاہی کو کہتے ہیں اور گاڑھی سیاہی کو غلیظ کہتے ہیں ۱۲ ۳؎ جب کاغذ میں سیاہی پھیلتی ہے تو کہتے ہیں کہ کاغذ مرکب را میکشد ۱۲ ۴؎ پھیکی سیاہی یعنے جسمیں پانی بہت ہو ۱۲

(۱۱)

بخوان این چه لفظ است؟ ادا کرده بگو - این فقره چه معنی دارد؟ بنده طفل ام
چگونه توانم گفت - هنوز حرف‌شناس هستم - گلگے خوانده ام تقویت
نیم صفحه میخواند - گر شے نداری؟ سر جناب سلامت باشد - یکبار
پس عرض میکنم * احمد! تو میتوانی که این سبق بخوانی؟ بلے چرا نمیتوانم -
این لفظ غلط است - آفرین آفرین - کرسی بگیر و نشین *

(۱۲)

احمد ساده و تنبل پسر نیست - سبق هر روزه اش یاد میکند - اکنون منتهی اش هوشیار
شده - خیلے محنت کش است - باندک مدت استعداد بهم رسانیده -
بفارسی حرف زدن میتوانی؟ قبله[۵] خیر - چرا بفارسی حرف نمیزنی؟
بلے بزبان فارسی ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است - لاکن عجب
زبان شیرین است! شرم مکن - هرچه بتوانی بفارسی حرف بزن - همین طور

۵؎ یعنے اسے قبلہ میں فارسی بات نہیں کر سکتا ۔

منتفی شده - بیا بفارسی حرف زنیم - دیگر صحبت زبان هندی نگوییم *

بچه‌های بازیگوش - و شکایت بیجا

(۱)

جناب آقا! قلمم گم شده - کجا گذاشته بودی؟ در جزدان گذاشته بودم -
احمد تو دیدی؟ من چه خبر دارم؟ دیگر که برداشته باشد آخر دیگری نیست
اینجا جناب آقا! هاشم کتابم گرفته و نمیدهد - پیش من بیار - هاشم
چرا بمحمود دعوی کردی؟ چرا برو من جنگ میکنی؟ آخر او چه گفته بود؟
بسیار بیباک شده - دیگر بار شکایت بگوشم نرسد - والا سخت گوشمالی خواهم داد

(۲)

احمد! چه میکنی؟ خاموش نمی مانی - مگر نمی ترسی؟ می بینم یک ساعت
آرام نمی نشینی - دیگر باره آنجا نزدی؟ چرا خنده میکنی؟ خیلی گستاخ شده
بسیار بی ادب هستی - به یک گوشه آرام بنشین - بیا که ترا پیش خود بدارم
معاف کنید آقا - باز چنین حرکت نخواهم کرد - چه غوغاست عجب

۶؎ اہل محاورہ اپنی زبان میں لڑائی جھگڑے کی جگہ بولتے ہیں یعنی محمود سے لڑتا ہے ۔

دوست کی ملاقات

(۱)

السلام علیکم - وعلیکم السلام - مزاج عالی؟ الحمد للہ دعاگوی جان شما -
خوش آمدید - مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ بسلامت؟
بلی همه دعا میکنند - بعد مدت تشریف آوردید؟ اینقدر بی التفاتی؟
معاف دارید چکنم؟ کارهای دنیا نمیگذارند - هم دو لتخانه [illegible]
نبودم - مزاج چطور است؟ امروز درد سر دارم آقا - [illegible]
نصیب اعدا شود؟ صبح که از تخت خواب برخاستم [illegible]
[illegible] است - ساعتی خواب کنید - رفع میشود - امروز [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

حالا رخصت میشوم - چرا چرا این قدر زود؟ بنشینید ساعتی حرف زنیم
و دل خوش کنیم - خدمت شما کاری هم دارم - امری صلاح طلب است -
خیر حالا که وقت درست نیست - باز کی تشریف می آرید؟ انشاء اللہ
فردا روز میرسم *

نا واقف مسافر سے ملاقات

خوش آمدید صفا آوردید - بفرمایید - مزاج مقدس؟ دعا - مزاج جناب؟
از کجا میرسید؟ از شیراز - چند روز است از شیراز برآمدید؟ سه ماه -
از کدام راه؟ راه کابل - چرا براه دریا نیامدید؟ راه دریا خطرناک [illegible]
دوست نداشتم - آقا [illegible] راه خشکی از دریا خطرناک تر است [illegible]
[illegible] کابل [illegible]
[illegible]

[illegible]

باز از پشاور تا کابل دوازده روز - اینجا کجا منزل گرفته اید؟ نزدیک
بسرای اتاقی[1] گرفته ام - تنها هستید؟ خانه کوچ[2] همراه است - چرا به غریب خانم
تشریف نیاوردید - این کیست که همراه شماست؟ رفیق راه است - حجّام
است؟ صفاهانی ست - قنّادی[3] میکند - بلی از نشست برخاستش دریافته بودم
که اصلش از خاکِ صفاهان ست ❁ هندوستان عجب خاک دامنگیری دارد!
جائیکه آدم نشیند دگر دل برنخیزد - سبحان الله! هندوستان
جنت نشان اگرچه تابستانش جهنم ست - مگر زمستانش بر جگر کشمیر
داغ می نهد - امنی که در ینجاست بهفت کشور ندیدم ❁

نوکروں سے ضروری باتیں

خانهٔ آغا جعفر سیدانی؟ این رقعه بده و صبر کن تا جواب بدهند - اگر
خانه نباشند پیش خدمت را بده - و زود تر بس سیاه پول[4] سپید بگیر - این را

---

[1] اتاق اہل زبان اپنے محاورہ میں کوٹھری یا اسکے اوپر کے بالاخانہ کو کہتے ہیں جنہیں مسافر اگر اُترتے ہیں اصل میں ترکی لفظ ہے لغت میں معنے حجرہ وغیرہ لکھا ہے [2] کہ اہل زبان یہ محاورہ اسطرح بولتے ہیں جیسے اردو میں کہتے ہیں کہ تنہا ہیں یا ساتھ ہیں؟ یا گھر کے لوگ ساتھ ہیں [3] حلوائی کو کہتے ہیں جو مٹھائیاں بناتا ہے [4] یعنی روپیہ

سیاه کن[1] - هنوز صراف دکان نگشاده - چند تا پول[2] سیاه آوردی؟ پول سپید
قلب ست - صراف نمیگیرد - خیر دیگر ببر - کتاب روزنامچه و قلمدان
پائی صندلی بگذار ❁ پیش خدمتِ شما چه مواجب میگیرد - نان و شش ماهه رخت
این را بخیر و بیه شهریه[3] میدهم - کفشِ مرا پاک کن - امروز صحن خانه را کس جاروب
نکرده - بیائید بیائید فرش را بتکانید - برو سقا[5] را با خودت برداشته بیا
بگو آب تنک پاشد که زمین گل نشود - دو پول سیاه به دلاک[6] بده - پول
ندارم مهتر[7] را بگو که اسپ عربی را زین کند - کالسکه[8] نیارد - امروز پشت اسپ
سوار میشوم بگو یراقِ[9] انگریزی بزند - اسپهای هندی خیلی سرکش میباشند
برین اسپِ سمند روزی سوار شدم این قدر شوخی کرد که از جان به تنگ آمدم
زینش را درست کن - هم بین قاش زین کج بنظر می آید - اسپ کهر[10] را چه کردید - بفروش دادم[11]

---

[1] یعنی اُسے بھنا لاؤ [2] یعنی پیسے [3] اہل زبان ماہواری تنخواہ کو شہریہ کہتے ہیں مگر اس ملک میں ہندوستان کی طرح تنخواہ کی رسم نہیں جو بہت دولتمند ہوتے ہیں اُنکے غلام ہی ہوتے ہیں اور باقی روٹی کپڑے پر خدمتگار رکھتے ہیں [4] یعنی سقا [5] محاورہ میں اہل زبان ایسی جگہہ بولتے ہیں جہاں ہم کہتے ہیں کہ اپنے ساتھ ہی لیکر آؤ [6] جیسے اردو میں حجام کہتے ہیں [7] سائیس کو کہتے ہیں [8] بگی اور یہ روسی لفظ ہے چونکہ وہان بگی روس کی طرف سے آئی ہے اسلئے وہاں کے لوگوں نے وہی اسکا نام رکھا وہی بولتے ہیں [9] یعنی گھوڑے پر انگریزی ساز لگاؤ [10] کمیت گھوڑا [11] محاورہ اہل زبان کا ہے یعنی بیچ ڈالا

کہ تنبل بود - این سُرخون خیلی خوبست - بسیار چابک ست جہیز را ہم تاب
نمی آرد تا بہ قمچی چہ رسد - چہ سبب فربہ نمی شود - آب و دانہ ہند بہ اسپہای
ولایت نمیسازد - اسپ چابک گاہی فربہ نمی شود ✣

لباس اور کپڑوں کی باتیں

بقچہ بیار کہ امروز رخت آتش میکنم - کلاہِ عرقچین کجاست - قبائے قلمکار ہم
بکش - خفتان ماہوت بیار - پیراہن را بہ بین تکمہ ندارد - گریبانش تنگ ست
بند در زیر جامہ بکش - آستین این پارہ شدہ - خیاط را بدہ کہ رفو کند
بندہائے قباش شکستہ اند - خانہ بدہ کہ درست کنند ✣ لباس دربار بدہ کہ
وقت تنگ شدہ - آئینہ پیش بگزار - کہ عمامہ بر سر بپیچم - بر خفتان خیلی گرد
نشستہ - می تکانم - حالا پاک میشود - این تکاندن پاک نمی شود

---

۱ مثلے یا نکمے آدمی یا جانور کو کہتے ہیں ۲ سبزے گھوڑے کو کہتے ہیں ۳ جو ٹوپی کہ عمامہ یا پگڑی کے
نیچے پہنتے ہیں ۴ قلمکار یعنی چھینٹ کی قبا ۵ خفتان ایک قسم کا لباس ہے کہ انگریزی کوٹ کی وضع کا ہوتا
ہے اکثر قبا کے اوپر پہنتے ہیں ۶ مشہور کپڑا ہے جسے ہندی میں بانات کہتے ہیں ۷ زیر جامہ
اہل زبان پائجامہ کو کہتے ہیں اور یہ لفظ بے اضافت بولنا چاہئے اس فقرے کے معنے یہ ہیں کہ پائجامہ
میں ازار بند ڈال دو

ماہوت پاک کن بگیر - دستمالِ کرپاسے بدہ - ابریشمی را نگہدار ✣

کھانے پینے کی باتیں

بسم اللہ - جناب آغا - چہ بروقت رسیدید ! چاشت حاضرست - بیائید
نوش جان فرمائید - بندہ چیزی خوردہ آمدہ ام - اشتہا ندارم - خیر چیزی
اینجا ہم نوش جان فرمائید - آخر نانِ اینجا بنان آنجا جنگ نمیکند - جان شما
سیر ہستم - شام دیر ترک خوردہ بودم - میل ندارم - خیر قدری بخورید - یک دو
لقمہ بیش نخورید - بیائید بیائید نان خنک میشود - صبح مردانست از غذا انکار
خوب نیست - نان گرم و آب خنک نعمت الہی ست - نظر قلی برو یک پوسِ آبِ
راہات بستان - قیماق ہم برای چائے بگیر - آب خوردن بدہ - ہشدار
کہ نریزد گرم ست - برو از دم چاہ بیار - تابستان ہند ہمین یک قباحت دارد
قاب پلاو را ہیزم کی بگزار - نگاہ کن کاسہ آب گوشت چغبہ نشود - روغن بستہ شدہ

---

۱ برش کو کہتے ہیں ۲ جسے رومال کہتے ہیں اہل فارس اسے دستمال کہتے ہیں ۳ و یا دس بجے کے وقت کو چاشت
کہتے ہیں اور اہل زبان اپنے محاورہ میں طعام چاشت کو کہتے ہیں ۴ طعام شام کو فقط شام کہتے ہیں ۵ قیماق
ترکی میں ملائی کو کہتے ہیں ۶ از دم چاہ پینے کنوئے سے تازہ پانی ۷ محاورہ ہے یعنے پڑا نہ ہو جائے یا بالشت
نہ جائے کیونکہ جب فارسی میں الٹی طرف کو کہتے ہیں ۸ یعنے سردی سے جم گیا ہے

سبلے برکت زمستانست - اجاغ گرمست - زغال روشن کن - بنقل گزاشتہ بیار - آتش گیر بمن دہ - بگو قدری جاے دم کنند - جاے حاضرست - معاف دارید آغا - نیخورم کہ خشکی مے آرد - خیر از یک فنجان چہ میشود - قدری شیر کنبید کہ خشکیش را می برد - نبات تہ نشین شدہ - قاشق بدہ کہ شور دہم - خیلی داغست - سر قلیان چاق کن - میل نفرمائید - التفاف شما کم نشود - قلیان پیش جناب آغا بگزار - دود سے کردہ بدہ ✤

خرید و فروخت کی باتین

میوہ فروش حاضرست - بیارید کجاست؟ انار سیری چند میدہی؟ سیرے دہ آنہ - سیب روپیہ را چند؟ بست و پنج - خدا را بہ بین بابا راست بگو ہنوز دشت ہم نکردہ ام - از شما زیاد نمی خواہم - انار سیرے ہشت آنہ -

؎ ترکی مین چین پایہ کے چوطے کو کہتے ہین اور اہل زبان اپنے محاورہ مین ہر ایک چوطے کے لئے یہی لفظ استعمال کرتے ہین ؎ انگیٹھی ؎ اہل زبان آتش گیر اُسے کہتے ہین جسے یہان عام لوگ دست پناہ کہتے ہین ؎ محاورہ ہے یعنی چاے بکاؤ ؎ ہندی مین پیالے کو کہتے ہین ؎ چمچہ ؎ یہ بھی محاورہ ہے مراد یہ کہ نہایت گرم ہے ؎ اہل زبان چلم کو کہتے ہین ؎ اہل زبان اپنے محاورہ مین جب کسیکو کھانے پینے کی تواضع کرتے ہین تو کہتے ہین کہ میل نفرمائید یعنے یہ چیز نوش کیجئے ؎ شکریہ کے مقام پر یہ فقرہ کہتے ہین ؎ محاورہ ہے یعنے تیار کردو ؎ یعنے یکسیر یہ چند میدہی ؎ بوہنی کو کہتے ہین - سوست لاف فارسی کتابی ہے ۱۲

و سیب روپیہ راسی دانہ میدہم - سیبت خود خام ست - خیر - رسیدہ است آغا - رنگش بہ بینید - بویش کنید - این بہتر دگر چہ خواہد بود؟ ہر چہ خام باشد - یال من - بلی ملک ہندست بابا - ہر چہ خواہی بگیر - تا کابل برو - بہ بین کہ ہمچو سیب ہا را انجا بز و گوسپند ہم نمیخورند - انارت شیرین ست یا میخوش؟ ورقتی چیست؟ زعفرانست - بچند تولہ؟ ہشت آنہ - بسیار گران - خیر - یک سخن دارم آغا - از پنج آنہ کمتر نمیدہم - این قدر گران جانی مکن بابا - کہ میگیرد؟ خیر مردم بآرزو می برند - کہنہ شدہ حرف مرا گوش کن - در گران فروشی نفع نیست - اگر ارزان بفروشی وبسیار میفروشی نفع می بری - خیر گفتہ شما بجان منظورست - بگیرید - پنج تولہ میخواہم - بکش - ترازوے مثقالی ندارم ✤ این نافہ است؟ دانہ بچند؟ ہفت روپیہ - پناہ بخدا - یک حرف دارم آغا - از چہار روپیہ کم نیست - اکنون من ہم بگویم - بفرمائید - چار روپیہ میگیری بگیر - ورنہ

؎ فتی ترکی مین صندوقچہ یا ڈبا کو کہتے ہین ؎ یعنے یک تولہ بچند آنہ ؎ محاورہ ہے یعنے وزن کن یعنے تول دے ؎ چھوٹی ترازو یعنی کانٹا ۱۲

اختیار داری - بامانِ خدا - خیر بگیرید - هرچه خوبش باشد - خدا دو دانه
چیده بده - همه اش یکسان است سرموی فرق نیست - فیروزه ها داری؟
بلے حالا از نیشاپور رسیده - انگشترش از نقره است یا سرب؟

رات کا وقت

آفتاب بمغرب رفت - اکنون شام شد - شفق هم برطرف شد - چراغ
برکن - شمع روشن کن - چراغ روشنی کمتر دارد - روغن چراغ ریز
که خاموش نشود - گل بگیر - سر فتیله[۲] را پیش کن - ببین ستاره ها
چه طور گرد ماه صف زده اند - ماه[۳] خرمن کرده - البته دلیل باران است -
اکنون شبِ ماه است مهتاب عجب لطفی دارد! ماه چاردهم بدرست -
خیر - بیخبر و زره روشنی ست - باز همان شب تار و جهان تاریک -
اجازت ست؟ حالا رخصت میشوم - کجا میروید؟[۱] وقتِ

۱ یہ فقرہ رخصت کیوقت کہا کرتے ہیں اور ایسے موقع پر اس سے یہ مراد ہوتی ہے
کہ جاؤ خدا حافظ ۲ یعنی بتی کا سرا ۳ روشنی اسکی کامل ہے اور گرد کنڈل ہے ۱۱

رفتن نیست - همین جا خواب کنید - شب بسیار گذشته -
برای جناب آغا فرش[۱] خواب بینداز - توشک[۲] را بتکان - لحاف
را پائین[۳] بگذار - شما کجا خواب میکنید؟ همین جا - از شب چه
خبر ست؟ البته پاسی از شب گذشته - یک نیم پاس طی شده -
امروز مرا زودتر خواب گرفت - چراغ را کناره بگذار -
شمعدان سرِ طاقچه - کلید زیر بالینم بان - دروازه[۴] را
پیش کن - چون پاره از شب گذرد مرا بیدار کن که چیزی
نوشتن دارم - چشم - گربه را دیدید؟ ما این را پشک
میگوییم - از قسم[۵] براقست - دو تا بچه هم دارد - تماشا[۶] کنید چه
بازیها میکنند! دست بر پشتش کشید - خوش میشود - خرخر
میکند - همین نشانِ محبتش هست - بگذار که بدود - بدهن

۱ یعنی بچھونا بچھاؤ ۲ توشک جھاڑو ۳ پائینتی رکھو ۴ اہل زبان کا محاورہ ہے یعنی دروا
زہ بھیڑ دے ۵ اس قسم کی بلی کو کہتے ہیں جس کی پشم بڑی بڑی ہوتی ہے ۶ ایران کا محاورہ ہے یعنی دیکھو ۱۱

دمش نگیرید خوششش می آید - مگذار که درون بیاید - روزی
بصحرا بردم و سرگرگشش سر دادم چه گویم؟ همان نقل گربه و موش بود
شادی را دیدی؟ بوزنه فارسی کتابیست - ببین سر
دیوار نشسته دست پیشش مکن که میزند - بدجانوریست - مرا حرکاتش
خیلی خوش می آید چه قدر بآدم میماند! چه شکلک[۱] ها بیرون می آرد!
ابر سیاهی از جانب شمال برخاسته البته خواهد بارید -
برقی هم میزند دیده بیائید - قدم بردارید - پیش از باریدن
خانه برسیم - اینک در رسید حالا زور آورد - بیائید بدکانی
پناه گیریم تا تر نشویم - آب زور می بارد - اکنون استاد -
حالا کم شد - هنوز ناوده[۲] ها جاری هستند - زمین همه شل[۳] شد -
سوی مشرق نگاه کنید - قوس قزح برآمده - به به[۴] خوش نما

---

۱ یعنی کیا کیا منہ چڑاتا ہے ۲ یعنی پرنالے ۳ اہل زبان اپنی گفتگو مین رستہ کے کیچڑ کو شل کہتے ہین ۴ محاورہ اہل زبان مین اسیطرح ہے جیسے ہم کہتے ہین کہ واہ واہ واہ کہ جس سے تعریف و تحسین متبادر پائی جاتی ہے ۱۲

دارد - این روشنی و صدای مهیب چه بود ؟ این برقست و رعد صاعقه است که بسر مردم مے افتد و ہلاک میکند - پناہ بخدا ! الہی از آسیبش نگہدار - باران رحمت الہی ست - اکنون گیاه میروید روی زمین همه سبز میشود - گلبن گل میکند - درخت ثمر مے بندد - غله پیدا میشود +

۲

نگہداشت این کتاب صاف

حسب الحکم حضور اطلاع پاکے اور ایک نقل مصدقہ پایا

موقوفی فلاں مسکوک تحصیل ایک اطلاع پانے ہوگیا

العبد کوتوالی کیفیت شد

فلاں فلاں فلاں

حوالہ

حسب الحکم حضور کے ایک تمسک اوپر دروازہ فلاں کے چسپاں کیا اور بھی

اور فلاں کے بیٹی سے لیا کہ بتاریخ مقررہ ۵ ماہ اپریل ۱۸۶۳ء کو

بکچہری جج عدالت دیوانی میں حاضر ہو ورنہ مقدمہ تمہارا بغیر حاضری تجویز ہوگا

کیفیت شد کیفیت شد و بیش از ایں کہ ...

فلاں فلاں

بداند